F.6-4 (Edit)/2022 NCPUL Press Release

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Education, Department of Higher Education
Government of India

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099
Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.:publicrelation.ncpul@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated:6/06/2022

نیرنگ سرحدی اردو کے جینوئن شاعر اور ہندوستانی تہذیب وثقافت کے نمائندہ تخلیق کار تھے: پروفیسر شیخ عقیل احمد

قومی اردو کونسل کے صدر دفتر میں ڈاکٹر تقی عابدی کے مرتبہ نندلال نیرنگ سرحدی کے مجموعۂ کلام 'تعمیر بقا' کی تقریبِ اجرا

نئی دہلی: نندلال نیرنگ سرحدی اپنے عہد کے نابغۂ روزگار فنکار، تخلیق کار، شاعر، ادیب، نثر نگار اور مترجم تھے۔ اردو کے علاوہ دگر کئی زبانوں میں درک رکھتے تھے، انھوں نے اردو شاعری کو اپنے نتائجِ تخلیق سے مالا مال کیا اور غزلوں کے علاوہ دوسری متعدد اصناف میں طبع آزمائی کی، پوری زندگی درس و تدریس سے وابستہ رہے اور ساتھ ہی اردو کے فروغ کے لیے عملی کوششیں کیں۔ ان کی شخصیت کو ادبی دنیا سے متعارف کروانا ہم سب کی ذمے داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر پروفیسر شیخ عقیل احمد نے کونسل کے صدر دفتر میں نیرنگ سرحدی کے مجموعۂ کلام 'تعمیر بقا' کے اجرا کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے کہا کہ نیرنگ لال سرحدی کی زندگی کے بہت سارے پہلو ہیں، ان کی شخصیت گویا ایک انجمن تھی جس میں مختلف اصناف جگنو کی طرح جگمگا رہے تھے۔ غزل، نظم، قطعات، رباعیات، شخصی مرثیے، فارسی شاعری، خطوط وغیرہ میں ان کی تخلیقات اعلیٰ فنی معیار پر کھری اترتی ہیں۔

شیخ عقیل نے کہا کہ ہمارے عہد کے بے مثال محقق و مدون ڈاکٹر تقی عابدی نے ان کے تمام کلام کو ایک ضخیم کتاب میں جمع کرکے ایک بڑا کارنامہ انجام دیا ہے۔ تقی عابدی صاحب اپنے ذوق وشوق سے اردو ادب کی بے مثال خدمت کر رہے ہیں اور ایسے ایسے زاویے اور گوشے تلاش کر رہے ہیں جو عام طور پر لوگوں کی نگاہوں سے اوجھل ہیں، چنانچہ اب تک ان کی ایسی درجنوں کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں اور اب انھوں نے نندلال نیرنگ سرحدی کی تمام تر شعری ونثری تخلیقات اپنی تحقیق وتدوین کے ساتھ شائع کروائی ہیں۔ انھوں نے اردو والوں پر احسان کیا ہے کہ اپنے عہد کے اتنے اہم مخلص اور بڑے شاعر وادیب کی تخلیقات حاصل کرکے انھیں سلیقے سے جمع کیا اور پھر ایک ضخیم کتاب کی شکل میں شائع کرکے اردو دنیا کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ ہم اس اہم کاوش پر انھیں تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ ان کا تحقیقی سفر یوں ہی جاری وساری رہے۔

ڈاکٹر مہرا، جن کا تعلق پشاور کے سرحدی علاقے سے رہا ہے، انھوں نے بھی اظہار خیال کرتے ہوئے اپنی پرانی یادیں شیئر کیں۔ ڈاکٹر تقی عابدی نے کتاب کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے نیرنگ لال سرحدی کے فکر وفن پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے کہا کہ نندلال نے کئی اصناف پر شاعری کی اور اردو ادب کو مالا مال کیا۔ وہ ہندوستانی تہذیب وثقافت کے بہترین نمائندہ تھے۔ حقیقی جمہوریت ان کی روح میں پیوست تھی۔ اس موقعے پر انھوں نے نیرنگ سرحدی کے کلام سے منتخب اشعار اور نثری اقتباسات بھی پیش کیے۔ نیرنگ سرحدی کے صاحبزادے نریش نارنگ نے اظہار خیال کرتے ہوئے اپنے والد کی یادیں تازہ کیں اور بتایا کہ کیسے انھوں نے اپنی زندگی گزاری، ان کے اخلاق، چال ڈھال، لباس و پوشاک وغیرہ میں انفرادیت اور

ہندوستان کی مشترکہ تہذیب کی خوشبو رچی بسی ہوئی تھی۔ انھوں نے کہا کہ وہ ایک انسانیت واخلاق پرست انسان تھے۔ ساری زندگی ان کی معاشی حالت اچھی نہیں تھی، مگر انھوں نے اپنی خودداری اور غیرت پر آنچ نہیں آنے دی۔ اس پروگرام کے انعقاد کے لیے انھوں نے کونسل کے ڈائرکٹر پروفیسر شیخ عقیل احمد کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ معروف دانشور اور ایکٹوسٹ سیدہ سیدین حمید نے اظہار خیال کرتے ہوئے نیرنگ سرحدی کے کلام کو یکجا کرکے اہتمام سے شائع کروانے پر ڈاکٹر تقی عابدی کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ مجھے اس پروگرام میں شریک ہوکر بے پناہ مسرت ہورہی ہے، نیرنگ سرحدی کی شاعری دل کو چھونے والی ہے اور حقیقی معنوں میں وہ ہمارے سماج اور معاشرے کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ان کی زندگی میں جو اخلاقی وانسانی قدریں پائی جاتی تھیں، آج ہمیں انھیں اپنانے کی ضرورت ہے۔ اس موقعے پر کونسل کا تمام عملہ اور نیرنگ سرحدی کے بیٹے، بہو اور دیگر اہل خانہ بھی موجود رہے۔

(رابطہ عامہ سیل)